

## روسی مسلح افواج اقتصادی بدخالی کے زخم میں

روسی صدر بورس ملین نے ایک صدر اقیانی فرمان کے ذریعہ جمعرات ۲۳ نومبر (۱۹۹۵) کو فوجی بحث کی تھی اور اسی کرنے والے جزئی واسطی و رو بیوف کو اپنے عمدے سے سبکدوش کر دیا۔ صدر ملین نے تو ناتی اور دیگر خدمات فراہم کرنے والی کمپنیوں کی طرف سے عدم ادائیگی و اچبات کی بتا پر فوجی اٹھیں، چاونیل اور دفعی تخفیبات کو بدلی اور گیس کی ترسیل مقطوع کرنے اور ٹیلی فون لائنس کاٹنے پر پابندی کے احکامات بھی صادر کیے۔

صدر ملین نے یہ احکامات ماسکو کے ایک ہپتال سے جہاں وہ عارضہ قلب کے بعد رو بحث ہیں، دو مختلف فرمانیں کی صورت میں چاری کیے۔ ہپتال میں انسوں نے وزیر دفاع پاؤں گراچیف کے ساتھ چھپھیا اور بوسنیا کے سائل پر بھی بات چیت کی۔

اتار تاسی خبر رسان اسکنی کے مطابق ان دو فرمانیں میں سے ایک کے ذریعہ وزارت دفاع کے خزانہ اور بجٹ ڈپارٹمنٹ کے انبار جزئی واسطی و رو بیوف کو شدید مالی بے صابنگیوں اور حکومتی پروگرام کا ساتھ دے سکنے کے اذامات کے تحت سبکدوش کر دیا گیا ہے۔ خبر میں اس فیصلہ کی مزید تفصیل نہیں بتائی گئی ہے۔ تاہم اس وقت روسی فوج شدید مالی بحران کا ٹکڑا ہے۔ سپاہیوں کو بروقت تنخواہیں ادا نہیں کی جا رہی ہیں۔ اسیں جو غذا فراہم کی جا رہی ہے، وہ بھی ناقص ہے۔

دوسری طرف و رو بیوف کا کہتا ہے کہ اس ماہ کے دوران فوج کے بھایا جات میں مزید اضافہ ہوا ہے۔ انسوں نے کہا توقع نہیں ہے کہ ۱۹۹۶ء میں اس رحلان میں کوئی تبدیلی واقع ہو گی۔

دوسرے فرمان کے ذریعہ فوجی مقامات کو بدلی، اینڈھن، گیس، پانی اور موصلات کی لائنیں مقطوع کرنے کو ملک کی سالیت کے خلاف سرگزی قرار دیا گیا ہے۔ تاہم ابھی تک یہ واضح نہیں ہوا کہ ملک کی سالیت کے خلاف اس اقدام کی سزا کیا ہو گی۔

قبل ازیں کئی ایک ایسی روی اسلام ساز فیکٹریوں کی بدلی نبھی شبکہ کی تو ناتی کمپنیوں نے کاث دی تھی جو بجٹ کی کھڑکی کا ٹکڑا ہیں۔ تو ناتی کی یہ کمپنیوں خود مالی بحران کا ٹکڑا ہیں۔ ستمبر میں بجٹ اوقیانوس پر واقع ایک اسی سب سیرن تخفیب کی بدلی کاٹ دی گئی تھی جس سے روسی حکام کے مطابق "نیوی کی سلامتی کو خطرہ لاحق ہو گیا تھا۔ اس سب سیرن کی بدلی کی بحال کے لیے فوج بھیجنی پر می تھی۔" صدارتی محل کے ایک نائبہ کا کہتا ہے کہ صدر کے اس فرمان سے ایک دیرینہ منہد حل ہو گیا۔ اس نے اس الزام کو رد کر دیا کہ اس فیصلے کا ۷ اکتوبر کو ہونے والے پارلیمنٹ کے انتخابات کے کوئی تعلق ہے۔